سوال

(110) وضوسے پہلے دانتوں میں خلال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لیے واجب ہے کہ وضوسے پہلے دانتوں میں خلال کرے اور کھانے کے بقیہ ذرات نکال لے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے جو بظاہر معلوم ہوتا ہے یہ ہے کہ وضوسے پہلے ان ذرات کا نکالنا واجب نہیں ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ دانتوں کا صاف کرنا اور رکھنا وضو کا کمال اور زیادہ طہارت کا باعث ہے اور دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ اگر یہ ذرات دانتوں میں رہ جائیں تو منہ سے بدبو آنے لگتی ہے۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں آلیتی ہیں۔ لہذا انسان کو چاہئے کہ کھانا کھالینے کے بعد خلال کرلیا کرے تاکہ دانتوں میں رہ جانے والے خوراک کے ذرات نکل جائیں۔ مسواک بھی کیا کرے، کیونکہ کھانے سے منہ کی کیفیت بدل جاتی ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں فرمایا ہے کہ

السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

''مسواک منہ کی صفائی اور رب جل وعلاکی رضامندی کا سبب ہے۔'' (سنن النسائی، کتاب الطھارة، باب الترغیب فی السواک، حدیث: 5 ومسند احمد بن حنبل: 6/74، مسند عائشہ رضی اللہ عنہا۔)

اور یہ دلیل ہے کہ جب بھی ضرورت محسوس ہو منہ کو مسواک سے صاف کرلیا جائے۔ اور علماء کا کہنا ہے کہ جب بھی منہ کا ذائقہ وغیرہ بدل جائے تو مسواک کا استعمال کرنا تاکیدی ہو جاتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 155

محدث فتویٰ